راشٹریہ سہارا
1 JAN 2019

عدل، اعتدال واحسان پر مشتمل معاشرہ کیلئے موثر تعلیم ناگزیر

اردو یونیورسٹی میں دینی مدارس کے اساتذہ کا اورینٹیشن، ڈاکٹر عقیل احمد، ڈاکٹر اسلم پرویز کا خطاب

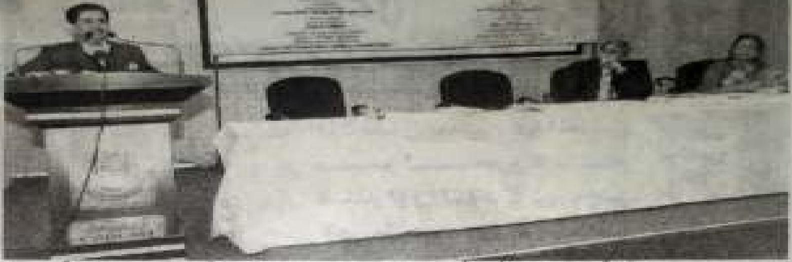

حیدرآباد، (پریس ریلیز) کسی بھی قوم کی ترقی کے لیے موثر تعلیم ناگزیر ہے اور سائنس وٹکنالوجی کے ذریعہ قوموں کی ترقی کی راہ ہموار ہوتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر شیخ عقیل احمد، ڈائرکٹر قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان (این سی پی یو ایل) نے اساتذہ کے ترتیبی پروگرام کی افتتاح کے موقع پر یہاں آج کیا۔ مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مانو اور این سی پی یو ایل کے اشتراک سے مدارس کے اساتذہ کے ترتیبی پروگرام کی افتتاحی تقریب میں کرتے ہوئے کہا کہ تدریس ایک فن ہے اور کامیاب معلم بننے کے لیے باصلاحیت ہونے کے ساتھ تدریس کے فن سے واقفیت ناگزیر ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ادب کے ساتھ زبان کے فروغ پر بھی پوری توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔ مدارس کو دینی تعلیم کے ساتھ سائنس وٹکنالوجی سے استفادہ کرنا چاہئے تاکہ قوم کی ترقی کی راہ ہموار ہو۔ انہوں نے کہا کہ اردو زبان کو مساجد کے ذریعہ اور گلی کوچوں میں بھی فروغ دینے کی بھی ضرورت ہے۔ انہوں نے ادب اطفال کے فروغ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تعلیمی مقاصد حاصل کرنے کے لیے بدلتی ہوئی صورت حال کے مطابق تدریس ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اردو طلبہ کے پاس اہلیتی امتحان کامیاب نہ ہونے کے باعث اساتذہ کی جائیدادیں پر نہیں ہو رہی ہیں۔ اس کے لیے اردو یونیورسٹی سے اہلیتی امتحان کی کوچنگ کا نظم کرنے سے فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اورینٹیشن پروگرام ابتدائی اساتذہ کے لیے آئندہ دیگر ریاستوں کے اساتذہ کے لیے بھی پروگرام منعقد کیے جاسکتے ہیں۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کہا کہ عدل، اعتدال اور احسان پر مشتمل معاشرہ کی تشکیل کے لیے موثر تعلیم ناگزیر ہے۔ انہوں نے علوم کی تقسیم پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ علم حاصل کرنا فرض ہے اور کائنات کی نشانیوں کو سمجھنے کے لئے تعلیم، تفہیم ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوال پوچھے جانے کی حوصلہ افزائی ہونی چاہیے اور معلم کو مثالوں کے ذریعہ ہر سوال کا اطمینان بخش جواب دینے کی کوشش کرنی چاہیے۔ انہوں نے علم کو معرفت الٰہی کا وسیلہ قرار دیتے ہوئے اساتذہ کو شخصیت سازی اور افراد سازی پر توجہ مرکوز کرنے کی تاکید کی۔ پروفیسر ایچ خدیجہ بیگم، ڈائرکٹر (انچارج) (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مانو نے تہنیتی کلمات پیش کیے اور ترتیبی پروگرام کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ افتتاحی اجلاس کی کارروائی مصباح انظر، اسسٹنٹ پروفیسر نے چلائی اور ہدیہ تشکر ڈاکٹر محمد اکبر نے پیش کیا۔

رہنمائے دکن

1 1 JAN 2019

عدل، اعتدال و احسان پر مشتمل معاشرہ کیلئے موثر تعلیم ناگزیر

دینی مدارس کے اساتذہ کا اورینٹیشن، ڈاکٹر عقیل احمد، ڈاکٹر اسلم پرویز کا خطاب

حیدرآباد۔ 10 جنوری (پریس نوٹ) کسی بھی قوم کی ترقی کے لئے موثر تعلیم ناگزیر ہے اور سائنس و ٹکنالوجی کے ذریعہ قوموں کی ترقی کی راہ ہموار ہوتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر شیخ عقیل احمد، ڈائرکٹر قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان (این سی پی یو ایل) نے

اساتذہ کے ترجیحی پروگرام کی افتتاح کے موقع پر یہاں آج کیا۔ مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مانو اور این سی پی یو ایل کے اشتراک سے مدارس کے اساتذہ کے ترجیحی پروگرام کی افتتاحی تقریب میں کرتے ہوئے کہا کہ تدریس ایک فن ہے اور کامیاب معلم بننے کے لئے باصلاحیت ہونے کے ساتھ تدریس کے فن سے واقفیت ناگزیر ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ادب کے ساتھ زبان کے فروغ پر بھی پوری توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔ مدارس کو دینی تعلیم کے ساتھ سائنس و ٹکنالوجی سے استفادہ کرنا چاہئے تاکہ قوم کی ترقی کی راہ ہموار ہو۔ انہوں نے کہا کہ اردو زبان کو مساجد کے ذریعہ اور گلی کوچوں میں بھی فروغ دینے کی بھی ضرورت ہے۔ انہوں نے ادب اطفال کے فروغ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تعلیمی مقاصد حاصل کرنے کے لئے بدلتی ہوئی صورت حال کے مطابق تدریس ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اردو طلبہ کے پاس اہلیتی امتحان کامیاب نہ ہونے کے باعث اساتذہ کی جائیدادیں پر نہیں ہو رہی ہیں۔ اس کے لیے اردو یونیورسٹی ریاستی اہلیتی امتحان کی کوچنگ کا نظم کرے تو فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اورینٹیشن پروگرام مقامی اساتذہ کے لیے آسام و دیگر ریاستوں کے اساتذہ کے لیے بھی پروگرام منعقد کیے جاسکتے ہیں۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کہا کہ عدل، اعتدال اور احسان پر مشتمل معاشرے کی تشکیل کے لئے موثر تعلیم ناگزیر ہے۔ انہوں نے علوم کی تقسیم پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ علم حاصل کرنا فرض ہے اور کائنات کی نشانیوں کو سمجھنے کے لئے تعلیم و تفہیم ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوال پوچھے جانے کی حوصلہ افزائی ہونی چاہیے اور معلم کو مثالوں کے ذریعہ ہر سوال کا اطمینان بخش جواب دینے کی کوشش کرنی چاہیے۔ انہوں نے علم کو معرفت الٰہی کا وسیلہ قرار دیتے ہوئے اساتذہ کو شخصیت سازی اور افراد سازی پر توجہ مرکوز کرنے کی تاکید کی۔ پروفیسر ایچ خدیجہ بیگم، ڈائرکٹر (انچارج)، (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مانو نے خیر مقدمی کلمات پیش کئے اور ترجیحی پروگرام کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ افتتاحی اجلاس کی کاروائی مصباح انظر، اسسٹنٹ پروفیسر نے چلائی اور ڈاکٹر محمد اکبر نے شکریہ پیش کیا۔

RD

منصف

12 JAN 2019

دینی مدارس کے طلبہ کو بااختیار بنانے اردو یونیورسٹی اور اقوام متحدہ کی کوشش

بہار کے 4 اضلاع میں تجرباتی پراجیکٹ کا آغاز۔ مانو کی تاریخ کا اہم دن۔ ڈاکٹر اسلم پرویز

حیدرآباد۔ 11 جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج اقوام متحدہ آبادی فنڈ (یو این ایف پی اے) کے ساتھ ایک اہم شراکت داری کا آغاز کرتے ہوئے بہار کے 4 اضلاع میں دینی مدارس کے نوبالغ طلبہ کے تعلیمی پروگرام (اے ای پی) کے تجرباتی پراجیکٹ کا آغاز کیا ہے۔ پراجیکٹ میں بہار ریاستی مدرسہ تعلیمی بورڈ اور محکمہ تعلیم، حکومت بہار تعاون کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے کانفرنس ہال، عمارت انتظامی میں منعقدہ تقریب کی صدارت کی۔ انہوں نے یو این ایف پی اے کے نمائندے جگدیش سرینواسن کے ساتھ دستاویزات کا تبادلہ کیا اور آج کے دن کو اردو یونیورسٹی کی تاریخ میں ایک اہم دن قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس کے وسطانیہ (8-9 جماعت) کے طلبہ کے لیے اس پراجیکٹ کا بیڑہ اٹھاتے ہوئے اردو یونیورسٹی اپنے اغراض و مقاصد کی تکمیل کر رہی ہے۔ اس پراجیکٹ کا مقصد طلبہ کی تربیت، صلاحیت میں اضافہ اور تاحیات اکتساب کی سہولت کی فراہمی ہے۔ ابتدا میں اس پراجیکٹ کی مدت ایک سال ہوگی اور اس کے لیے 1,11,595 امریکی ڈالر کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ بہار کے 4 اضلاع کشن گنج، ارریہ، پورنیہ اور کٹیہار میں جملہ 757 مدارس کا احاطہ کیا جائے گا۔ پورنیہ ڈویژن میں مسلمانوں کی بڑی آبادی ہے۔ جگدیش سرینواسن نے اپنے خطاب میں اردو یونیورسٹی کے ساتھ مزید تعاون کی خواہش ظاہر کی اور کہا کہ وہ جلد شعبہ ترسیل عامہ و صحافت کے طلبہ کے لیے ایک پراجیکٹ کی تجویز پیش کریں گے۔ عالمی ادارے کے [illegible] نمائندہ ڈاکٹر ندیم نور نے کہا کہ ہماری قوم کے بچے اگر بھیک مانگ رہے ہیں یا نہایت کم اجرت پر چھوٹے موٹے کام کر رہے ہیں تو یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ اس صورت حال کو بدلیں۔ انہوں نے دینی مدارس کے اس تعلیمی پراجیکٹ کو قومی تعمیر سے تعبیر کیا اور کہا کہ مسلم نوجوانوں کی شمولیت کے بغیر قومی ترقی ممکن نہیں ہے۔ ڈاکٹر ایم اے سکندر، رجسٹرار مانو نے اس پراجیکٹ کو ایک قومی مشن قرار دیتے ہوئے اسے یونیورسٹی مینڈیٹ کے عین مطابق قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج محض خواندگی کی اہمیت نہیں ہے بلکہ اس سے آگے بڑھ کر تعلیم یافتہ ہونا ضروری ہے۔ طلبہ میں سوال پوچھنے کے فن کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر ایم اے جاوید، پراجیکٹ رابطہ کار نے ابتدائی کلمات ادا کیے اور نظامت کے فرائض انجام دیے۔ کوآرڈینیٹر پروفیسر فیض احمد (دربھنگہ) نے کلمات تشکر ادا کیے۔ اس موقع پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اساتذہ پروفیسر اعجاز شیخ اور پروفیسر ارشد کے علاوہ بہار مدرسہ تعلیمی بورڈ کے اکیڈمک آفیسر اور انسپکٹر ڈاکٹر نور الاسلام اور ریاض الدین کے علاوہ یو این ایف پی اے کی نمائندہ محترمہ رشمی اور قاضی عبدالرب بھی موجود تھیں۔

رہنمائے دکن

2 JAN 2019

دینی مدارس کے طلبہ کو بااختیار بنانے مانو اور اقوام متحدہ آبادی فنڈ کی پہل

بہار کے 4 اضلاع میں تجرباتی پراجیکٹ کا آغاز۔ مانو کی تاریخ کا اہم دن: ڈاکٹر اسلم پرویز

راشٹریہ سہارا

3 JAN 2019

دینی مدارس کے طلبہ کو بااختیار بنانے اردو یونیورسٹی اور اقوام متحدہ آبادی فنڈ کی پہل

بہار کے 4 اضلاع میں تجرباتی پراجیکٹ کا آغاز، مانو کی تاریخ کا اہم دن: ڈاکٹر اسلم پرویز

رہنمائے دکن

13 JAN 2019

"عصر حاضر میں علم کلام کے مباحث" پر خصوصی خطاب

مانو کے شعبۂ اسلامک اسٹڈیز کا دیواری پرچہ "اسلامی مطالعات" کے آٹھویں شمارہ کی رسم اجراء

حیدرآباد 12 جنوری (پریس نوٹ) "سائنس اور مذہب دونوں الگ الگ چیزیں ہیں، کیونکہ سائنس کا موضوع موجودہ حالات ہے، اس میں ایک چیز ان ہدف کے انکشافات کے نتیجہ میں کبھی غلط اور کبھی صحیح ثابت ہوتی رہتی ہے، جبکہ مذہب کا مصدر قرآن کریم ہے، جسے اس کائنات کے خالق نے اپنے علم کی روشنی میں قیامت تک پیدا ہونے والے مسائل کے حل اور عبرت و موعظت سے پر فرما کر نازل کیا ہے، اس میں کوئی کمی بیشی اور غلطی کی گنجائش نہیں ہے۔ لہٰذا ان دونوں کو الگ الگ رہنے دینا چاہئے، سائنس کی چیزوں کو مذہب پر منطبق کرنے کی ضرورت نہیں"۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر حمید اللہ مرازی (صدر شعبۂ مذہبی مطالعات، سینٹرل یونیورسٹی، کشمیر) نے اپنے خصوصی خطاب بعنوان "عصر حاضر میں علم کلام: مباحث اور طریقۂ کار" کے دوران کیا۔ پروفیسر حمید اللہ مرازی نے اپنے اس خطاب کے دوران عصر حاضر میں علم کلام کے مباحث کا تذکرہ کرتے ہوئے توحید کے جدید رجحانات، لاادریت، تشکیک، مادیت، اباحیت اور مابعد جدیدیت وغیرہ پر مفصل روشنی ڈالی۔ اپنے خطاب کے اخیر میں انہوں نے علم کلام کے سلسلہ میں عالم اسلام کی صورت حال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مغرب علم کلام کے جن مسائل پر معترض ہے ان کے جوابات عالم اسلام کی جانب سے اس قدر تاخیر سے آتے ہیں کہ وہاں نئے مسائل پیدا ہو چکے ہوتے ہیں۔ لہٰذا آج علامہ شبلی اور علامہ اقبال جیسی علم کلام کی ماہر اور سکت جواب دینے والی شخصیات کی ضرورت ہے۔ بلکہ ان کاموں کو اداروں کے تحت انجام دیا جانا آج کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر بزم طلبہ کی جانب سے نکلنے والے دیواری پرچہ "اسلامی مطالعات" کے آٹھویں شمارے کی رسم اجراء جناب انیس احسن اعظمی (مشیر اعلیٰ CUCS، مانو) کے ہاتھوں انجام پائی۔ جناب انیس احسن اعظمی نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے شعبہ کے طلبہ اور اساتذہ کو مبارکباد دی۔ جناب انیس اعظمی نے دوسری جنگ عظیم کے دور کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت لوگوں کو اپنے مافی الضمیر کے اظہار کی اجازت نہیں تھی، اور نہ ہی کوئی قاعدہ تھا، جبکہ آج انسان ان تمام چیزوں سے آزاد ہے، وہ اپنا مافی الضمیر آزادی کے ساتھ ظاہر کرسکتا ہے، لہٰذا اس قسم کی سرگرمیاں طلبہ کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے میں ایک بہترین پلیٹ فارم کی حیثیت رکھتی ہیں، طلبہ کو چاہئے کہ ان میں حصہ لیں اور اپنی تحریری صلاحیتوں کو منظر عام پر لانے کی کوشش کریں۔ افتتاحی کلمات میں صدر شعبہ ڈاکٹر محمد فہیم اختر نے مہمان مقرر کے پر مغز خطاب پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت علم کلام کے جدید مباحث پر کام کرنے والے افراد تیار کرنے کی ضرورت ہے، جو اس موضوع پر ہونے والے اعتراضات کا جواب دیں، اور ساتھ ہی ایسے نصاب تعلیم کی ضرورت ہے جو نئی نسل کے ایمان و عقیدہ کی حفاظت کا ضامن ہو۔

پروگرام کا آغاز صالح امین (ریسرچ اسکالر) کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ محترمہ ریحانہ سارہ (استاذ شعبہ) نے شعبہ کا تعارف اور ڈاکٹر محمد عرفان احمد (اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ) نے مہمان مقرر کا تعارف پیش کیا۔ نظامت کے فرائض محترمہ ریحانہ سارہ (استاذ شعبہ) نے انجام دیے اور ڈاکٹر شکیل احمد (اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ) کے شکریہ پر اس پروگرام کا اختتام ہوا۔

RD 13-1-19

راشٹریہ سہارا

13 JAN 2019

"عصر حاضر میں علم کلام کے مباحث" پر خصوصی خطاب

اردو یونیورسٹی کے شعبۂ اسلامک اسٹڈیز کا دیواری پرچہ "اسلامی مطالعات" کے آٹھویں شمارہ کی رسم اجراء

حیدرآباد (پریس ریلیز) "سائنس اور مذہب دونوں الگ الگ چیزیں ہیں، کیونکہ سائنس کا موضوع موجودہ حالات ہے، اس میں ایک چیز ان ہدف کے انکشافات کے نتیجہ میں کبھی غلط اور کبھی صحیح ثابت ہوتی رہتی ہے، جبکہ مذہب کا مصدر قرآن کریم ہے، جسے اس کائنات کے خالق نے اپنے علم کی روشنی میں قیامت تک پیدا ہونے والے مسائل کے حل اور عبرت و موعظت سے پر فرما کر نازل کیا ہے، اس میں کوئی کمی بیشی اور غلطی کی گنجائش نہیں ہے۔ لہٰذا ان دونوں کو الگ الگ رہنے دینا چاہئے، سائنس کی چیزوں کو مذہب پر منطبق کرنے کی ضرورت نہیں"۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر حمید اللہ مرازی (صدر شعبۂ مذہبی مطالعات، سینٹرل یونیورسٹی، کشمیر) نے اپنے خصوصی خطاب بعنوان "عصر حاضر میں علم کلام: مباحث اور طریقۂ کار" کے دوران کیا۔ پروفیسر حمید اللہ مرازی نے اپنے اس خطاب کے دوران عصر حاضر میں علم کلام کے مباحث کا تذکرہ کرتے ہوئے توحید کے جدید رجحانات، لاادریت، تشکیک، مادیت، اباحیت اور مابعد جدیدیت وغیرہ پر مفصل روشنی ڈالی۔ اپنے خطاب کے اخیر میں انہوں نے علم کلام کے سلسلہ میں عالم اسلام کی صورت حال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مغرب علم کلام کے جن مسائل پر معترض ہے ان کے جوابات عالم اسلام کی جانب سے اس قدر تاخیر سے آتے ہیں کہ وہاں نئے مسائل پیدا ہو چکے ہوتے ہیں۔ لہٰذا آج علامہ شبلی اور علامہ اقبال جیسی علم کلام کی ماہر اور سکت جواب دینے والی شخصیات کی ضرورت ہے۔ بلکہ ان کاموں کو اداروں کے تحت انجام دیا جانا آج کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر بزم طلبہ کی جانب سے نکلنے والے دیواری پرچہ "اسلامی مطالعات" کے آٹھویں شمارے کی رسم اجراء جناب انیس احسن اعظمی (مشیر اعلیٰ CUCS، مانو) کے ہاتھوں انجام پائی۔ جناب انیس احسن اعظمی نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے شعبہ کے طلبہ اور اساتذہ کو مبارکباد دی۔ جناب انیس اعظمی نے دوسری جنگ عظیم کے دور کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت لوگوں کو اپنے مافی الضمیر کے اظہار کی اجازت نہیں تھی، اور نہ ہی کوئی قاعدہ تھا، جبکہ آج انسان ان تمام چیزوں سے آزاد ہے، وہ اپنا مافی الضمیر آزادی کے ساتھ ظاہر کرسکتا ہے، لہٰذا اس قسم کی سرگرمیاں طلبہ کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے میں ایک بہترین پلیٹ فارم کی حیثیت رکھتی ہیں، طلبہ کو چاہئے کہ ان میں حصہ لیں اور اپنی تحریری صلاحیتوں کو منظر عام پر لانے کی کوشش کریں۔ افتتاحی کلمات میں صدر شعبہ ڈاکٹر محمد فہیم اختر نے مہمان مقرر کے پر مغز خطاب پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت علم کلام کے جدید مباحث پر کام کرنے والے افراد تیار کرنے کی ضرورت ہے، جو اس موضوع پر ہونے والے اعتراضات کا جواب دیں، اور ساتھ ہی ایسے نصاب تعلیم کی ضرورت ہے جو نئی نسل کے ایمان و عقیدہ کی حفاظت کا ضامن ہو۔ پروگرام کا آغاز صالح امین (ریسرچ اسکالر) کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ محترمہ ریحانہ سارہ (استاذ شعبہ) نے شعبہ کا تعارف اور ڈاکٹر محمد عرفان احمد (اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ) نے مہمان مقرر کا تعارف پیش کیا۔ نظامت کے فرائض محترمہ ریحانہ سارہ (استاذ شعبہ) نے انجام دیے اور ڈاکٹر شکیل احمد (اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ) کے شکریہ پر اس پروگرام کا اختتام ہوا۔

RS- 13-1

14 JAN 2019

منصف

”عصر حاضر میں علم کلام کے مباحث“ پر خصوصی خطاب

اُردو یونیورسٹی کے شعبۂ اسلامک اسٹڈیز کا دیواری پرچہ ”اسلامی مطالعات“ کے آٹھویں شمارہ کی رسم اجراء

حیدرآباد۔ 13/ جنوری (پریس نوٹ) ”سائنس اور مذہب دونوں الگ الگ چیزیں ہیں، کیونکہ سائنس کا موضوع موجودہ حالات ہے، اس میں ایک چیز دن بدن کے انکشافات کے نتیجے میں کبھی غلط اور کبھی صحیح ثابت ہوتی رہتی ہے، جبکہ مذہب کا مصدر قرآن کریم ہے، جسے اس کائنات کے خالق نے اپنے علم کی روشنی میں قیامت تک پیدا ہونے والے مسائل کے حل اور عبرت و موعظت سے پر فرما کر نازل کیا ہے، اس میں کوئی کمی بیشی اور غلطی کی گنجائش نہیں ہے، لہٰذا ان دونوں کو الگ الگ رہنے دینا چاہئے، سائنس کی چیزوں کو مذہب پر منطبق کرنے کی ضرورت نہیں“۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر حمید اللہ مرازی (صدر شعبہ مذہبی مطالعات، سینٹرل یونیورسٹی، کشمیر) نے اپنے خصوصی خطاب بعنوان ”عصر حاضر میں علم کلام: مباحث اور طریقہ کار“ کے دوران کیا۔ پروفیسر حمید اللہ مرازی نے اپنے اس خطاب کے دوران عصر حاضر میں علم کلام کے مباحث کا تذکرہ کرتے ہوئے توحید کے جدید، قانات، لادینیت، وجودیت، مادیت، اباحیت اور مابعد جدیدیت وغیرہ پر مفصل روشنی ڈالی۔ اپنے خطاب کے اخیر میں انہوں نے علم کلام کے سلسلے میں عالم اسلام کی صورت حال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مغرب علم کلام کے جن مسائل پر معترض ہے ان کے جوابات عالم اسلام کی جانب سے اس قدر تاخیر سے آتے ہیں کہ وہاں نئے مسائل پیدا ہو چکے ہوتے ہیں۔ لہٰذا آج علامہ شبلی اور علامہ اقبال جیسی علم کلام کی ماہر اور مسکت جواب دینے والی شخصیات کی ضرورت ہے، بلکہ ان کاموں کو اداروں کے تحت انجام دیا جانا آج کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر بزم طلبہ کی جانب سے نکلنے والے دیواری پرچہ ”اسلامی مطالعات“ کے آٹھویں شمارے کی رسم اجراء انیس احسن اعظمی (مشیر اعلیٰ CUCS، مانو) کے ہاتھوں انجام پائی۔ انیس احسن اعظمی نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے شعبہ کے طلبہ اور اساتذہ کو مبارکباد دی۔ انیس اعظمی نے دوسری جنگ عظیم کے دور کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت لوگوں کو اپنے مافی الضمیر کے اظہار کی اجازت نہیں تھی، اور نہ ہی کاغذ تھا، جبکہ آج انسان ان تمام چیزوں سے آزاد ہے، وہ اپنا مافی الضمیر آزادی کے ساتھ ظاہر کر سکتا ہے، لہٰذا اس قسم کی سرگرمیاں طلبہ کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے میں ایک بہترین پلیٹ فارم کی حیثیت رکھتی ہیں، طلبہ کو چاہئے کہ ان میں حصہ لیں اور اپنی تحریری صلاحیتوں کو منظر عام پر لانے کی کوشش کریں۔ اختتامی کلمات میں صدر شعبہ ڈاکٹر محمد فہیم اختر نے مہمان مقرر کے پر مغز خطاب پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت علم کلام کے جدید مباحث پر کام کرنے والے افراد تیار کرنے کی ضرورت ہے، جو اس موضوع پر ہونے والے اعتراضات کا جواب دیں، اور ساتھ ہی ایسے نصاب تعلیم کی ضرورت ہے جو نئی نسل کے ایمان و عقیدہ کی حفاظت کا ضامن ہو۔ پروگرام کا آغاز صالح امین (ریسرچ اسکالر) کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا، محترمہ ذیشان سارہ (استاذ شعبہ) نے شعبہ کا تعارف اور ڈاکٹر محمد عرفان احمد (اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ) نے مہمان مقرر کا تعارف پیش کیا۔ نظامت کے فرائض محترمہ ذیشان سارہ (استاذ شعبہ) نے انجام دیے اور ڈاکٹر شکیل احمد (اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ) کے شکریہ پر اس پروگرام کا اختتام ہوا۔

14/1/19 11

Telangana Today

12 JAN 2019

MANUU to implement pilot project for madrasas

CITY BUREAU
Hyderabad

Maulana Azad National Urdu University (MANUU) took a leap forward towards its mandate of reaching the unreached by entering into a partnership with United Nations Population Fund (UNFPA) to implement a pilot project on Adolescence Education Program (AEP) in madrasas of Bihar.

A formal launching ceremony of the project was held on Friday on the campus. Dr Mohammad Aslam Parvaiz, Vice-Chancellor, MANUU and Venkatesh Srinivasan, Assistant Representative, UNFPA exchanged the documents.

Dr Parvaiz described the project as a new beginning for MANUU and the endeavour to empower madrasa students was part of MANUU's mandate. Collaboration with UNFPA would continue to streamline the marginalised sections and inclusion was important for smooth functioning of the society, he added.

Srinivasan expressed the need to engage educational institutions with national bodies and professional organisations.

TIMES OF INDIA

Manuu & UNFPA tie up for edu initiative

Omer Bin Taher

Hyderabad: The Maulana Azad National Urdu University (Manuu) entered into a partnership with the United Nations Population Fund (UNFPA) to implement a pilot project on Adolescence Education Program (AEP) in Madrasas of Bihar.

A formal launching ceremony of the project was held here on Friday morning where Dr Mohammad Aslam Parvaiz, vice chancellor presided over the event and exchanged the documents with Venkatesh Srinivasan, assistant representative, UNFPA in India.

The programme aims at the training, capacity building and life-long learning of adolescents studying at Wastania level (classes 6-8) Madrasas in four districts — Kishanganj, Araria, Purnia, and Katihar — in Bihar.

12 JAN 2019

منصف

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू युनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY

(A Central University)

Gachibowli, Hyderabad - 500 032

انٹرویو کے لئے آیئے

گیسٹ فیکلٹی بمقام شعبہ کامرس

یونیورسٹی گیسٹ فیکلٹی کی خدمات (کنٹراکٹ کی بنیاد پر) حاصل کرنا چاہتی ہے۔ پوری طرح عارضی اقدامات کی حیثیت سے اپنے شعبہ کامرس، یونیورسٹی ہیڈکوارٹرس گچی باؤلی، حیدرآباد کے لئے ابتداء میں موجودہ تعلیمی میقات 2018-19 کیلئے جس کا یکمشت تنخواہ 25,000/- روپے ماہانہ ہوگی۔ جائیدادوں کی تعداد، اہلیتی تفصیلات، تجربہ، مشاہرے وغیرہ کیلئے ملاحظہ کریں یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.ac.in۔ خواہشمند اور اہلیتی امیدواروں کو سرٹیفکیٹس اور تحقیقی اسناد کے ہمراہ 19 جنوری 2019 کو 9.30 بجے صبح بمقام یونیورسٹی گیسٹ ہاؤس، مانو کیمپس، گچی باؤلی، حیدرآباد پر واک ان انٹرویو میں شرکت کرنا ہوگا۔

تاریخ: 11-01-2019 رجسٹرار

سیاست

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू युनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY

(A Central University)

Gachibowli, Hyderabad - 500 032

واک ان انٹرویو

شعبہ کامرس میں گیسٹ فیکلٹی

یونیورسٹی خواہشمند ہے کہ جاریہ تعلیمی سیشن 2018-19 کیلئے اس کے شعبہ کامرس، یونیورسٹی ہیڈکوارٹرس، گچی باؤلی، حیدرآباد کیلئے ابتدائی طور پر خالصتاً عارضی اقدام (کنٹراکٹ اساس پر) مجموعی تنخواہ ₹25,000 ماہانہ کے ساتھ گیسٹ فیکلٹی کو وقف کیا جائے۔ جائیدادوں کی تعداد، قابلیتیں، تجربہ، مشاہرہ وغیرہ کی تفصیلات کیلئے براہ مہربانی ملاحظہ کریں یونیورسٹی کی ویب سائیٹ: www.manuu.ac.in۔ خواہشمند اور اہل امیدواروں کو ضروری ہے کہ یونیورسٹی گیسٹ ہاؤز، مانو کیمپس، گچی باؤلی، حیدرآباد میں 19 جنوری، 2019 کو 9:30 بجے صبح اصل کے ساتھ سرٹیفکیٹس اور اسنادات کی نقول کے ہمراہ واک ان انٹرویو میں شرکت کریں۔

رجسٹرار

HINDI MILAP

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू युनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY

(A Central University)

Gachibowli, Hyderabad - 500 032

साक्षात्कार

वाणिज्य विभाग में अतिथि संकाय

यूनिवर्सिटी रु 25,000/- प्रति माह के समेकित वेतन के साथ प्रारंभ में वर्तमान शैक्षणिक सत्र 2018-19 के लिए अपने वाणिज्य विभाग, यूनिवर्सिटी मुख्यालय, गच्चीबावली, हैदराबाद के लिए शुद्ध अस्थायी उपाय के रूप में अतिथि संकाय (संविदा आधार पर) की नियुक्ति की इच्छुक है। पदों की संख्या, शैक्षणिक योग्यता के विवरणों, अनुभव, पारिश्रमिक इत्यादि के लिए कृपया यूनिवर्सिटी की वेबसाइट - www.manuu.ac.in देखें।

इच्छुक एवं योग्य उम्मीदवारों को यूनिवर्सिटी गेस्ट हाउस, मानु कैम्पस, गच्चीबावली, हैदराबाद पर 19 जनवरी, 2019 को सुबह 9.30 बजे मूल के साथ सर्टिफिकेट्स एवं प्रशंसापत्रों की कॉपियों के साथ साक्षात्कार में उपस्थित होना आवश्यक है।

दिनांक : 11-01-2019 रजिस्ट्रार

راشٹریہ سہارا

13 JAN 2019

شعبہ تعلیم وتربیت میں امریکی پروفیسر شاہین عثمانی کا لکچر

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ تعلیم وتربیت میں امریکہ کی پروفیسر شاہین عثمانی، ڈائرکٹر، اسکول آف ایجوکیشن، بروکلن کالج، سٹی یونیورسٹی آف نیویارک، امریکہ کے لکچر کا کل انعقاد عمل میں آیا۔ ان کے لکچر کا عنوان ''سماجی وقوف اور اخلاقی ترقی'' تھا۔ پروفیسر شاہین عثمانی نے مختلف سرگرمیوں کے ذریعہ اپنے لکچر کو بہت ہی دلچسپ انداز میں پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ انسان کو سماجی وقوف کی سمجھ رکھنا بے حد ضروری ہے۔ اس کیلئے طلبہ کو ابتداء ہی سے اس پر توجہ دینا چاہیے۔ ساتھ اخلاقی ترقی کیلئے تربیت بہت ہی اہم ہے۔ انہوں نے مختلف ماہر نفسیات کے حوالے سے سماجی وقوف اور اخلاقی ترقی کے تصور کو بھی پیش کیا۔ پروگرام کی شروعات ڈاکٹر امان عبید کے تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ مہمان مقرر کا تعارف ڈاکٹر وقار النساء نے پیش کیا۔ پروگرام کی صدارت پروفیسر فاطمہ بیگم، ڈین نے کی۔ پروفیسر ایچ خدیجہ بیگم، صدر شعبہ نے پروگرام کی نگرانی کی۔ نظامت کا فریضہ ڈاکٹر اختر پروین، اسسٹنٹ پروفیسر نے انجام دیا۔ اس پروگرام میں شعبہ کے تمام طلباء وطالبات اور اساتذہ نے حصہ لیا۔

RJ-13-1

رہنمائے دکن

شعبہ تعلیم وتربیت میں امریکی پروفیسر شاہین عثمانی کا لکچر

حیدرآباد۔12 جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ تعلیم وتربیت میں امریکہ کی پروفیسر شاہین عثمانی، ڈائرکٹر، اسکول آف ایجوکیشن، بروکلن کالج، سٹی یونیورسٹی آف نیویارک، امریکہ کے لکچر کا کل انعقاد عمل میں آیا۔ ان کے لکچر کا عنوان ''سماجی وقوف اور اخلاقی ترقی'' تھا۔ پروفیسر شاہین عثمانی نے مختلف سرگرمیوں کے ذریعہ اپنے لکچر کو بہت ہی دلچسپ انداز میں پیش کیا۔ پروگرام کی شروعات ڈاکٹر امان عبید کے تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ مہمان مقرر کا تعارف ڈاکٹر وقار النساء نے پیش کیا۔ پروگرام کی صدارت پروفیسر فاطمہ بیگم، ڈین نے کی۔ پروفیسر ایچ خدیجہ بیگم، صدر شعبہ نے پروگرام کی نگرانی کی۔ نظامت کا فریضہ ڈاکٹر اختر پروین، اسسٹنٹ پروفیسر نے انجام دیا۔

RD- 13-1

INDIAN EXPRESS

12 JAN 2019

Urdu varsity to work with UNFPA to check dropout rate in madrasas

EXPRESS NEWS SERVICE
@ Hyderabad

THE Maulana Azad National Urdu University (MANUU) here has partnered with United Nations Populations Fund (UNFPA) in a project to arrest dropout rate among Muslim children studying in madrasas.

As part of the project, MANUU will train around 1,500 teachers from 757 madrasas in Purnia, one of the most backward divisions consisting of four districts in Bihar, on Adolescence Education Programme (AEP) aimed at students of the Wastania (classes 6-8) level. The project also involves another Central university, Jamia Millia Islamia, which will be developing the course module on AEP.

Project director and Professor in the Department of Social Work, MANUU, Mohd Shahid, said, "Two teachers from each of the 757 madrasas will be trained on Adolescence Education Programme. Through the programme, the selected teachers will be trained in communication skills, health and hygiene, decision making, knowing oneself and learning.

It will also include various pedagogy methodologies that the teachers can adopt." Further, he said, "The AEP module being designed by Jamia Millia Islamia is such that it will give confidence and encourage children to continue their education and bring down dropout rate."

In the first phase expected to start around April the project will be implemented in 377 madrasas in two districts, Purnia and Katihar and in second phase it will be extended to the remaining madrasas in Kishanganj and Araria districts.

Depending on the success of project it might be extended to other parts of the state as well.

رہنمائے دکن 12 JAN 2019

اردو یونیورسٹی طلبہ کرکٹ ٹیم نے سہ رخی کرکٹ ٹورنمنٹ جیت لیا

حیدرآباد، 11 رجنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی طلبا کرکٹ ٹیم نے ایک اور شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے یونیورسٹی آف حیدرآباد کی ٹیم کو 68 رن سے شکست دے دی۔ مانو ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹ بازی کرتے ہوئے 25 اوورس میں 5 وکٹوں کے نقصان سے 189 رن اسکور کیے۔ شہید الاسلام نے سب سے زیادہ 51 رن بنائے جس میں 6 چوکے شامل تھے۔ محمد رفیق خان نے 48 رن 4 چوکے اور 2 چھکوں کی مدد سے بنائے۔ راکیش نے 5 اوورس میں 39 رن کے عوض 2 وکٹ لیے۔ جوابی اننگ میں حیدرآباد یونیورسٹی کی ٹیم 20.4 اوورس میں 121 رن بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ ہری نے سب سے زیادہ 48 رن بنائے۔ ایشان جمالی نے 3.4 اوور میں 11 رن کے عوض 3 وکٹ لیے۔ جبکہ رفیق اور فرحان نے 2،2 وکٹ لیے۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر، مانو نے ٹرافی اور میڈلس عطا کیے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ جیت ہار سے زیادہ کھیل کے جذبہ کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ دونوں صورتوں میں آپ سیکھتے اور آگے بڑھتے ہیں۔ حیدرآباد یونیورسٹی ٹیم کو سلور میڈلس دیے گئے جبکہ کلی آزاد سہ رخی سیریز کی ٹرافی اور گولڈ میڈلس مانو ٹیم کو دیے گئے۔ ابتداء میں ڈاکٹر ایم اے سکندر، رجسٹرار نے پروفیسر ابوالکلام، صدرنشین اسپورٹس اینڈ گیمس کمیٹی کی چند گیندوں کو کھیل کر میچ کا آغاز کیا۔ پروفیسر ابوالکلام نے نیتیں نظام کرکٹ کلب، یونیورسٹی آف حیدرآباد اور مانو کے کھلاڑیوں کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ ان کھلاڑیوں نے جوش و جذبے کا مظاہرہ کیا اور اچھی زبان اور مظاہرہ میں شائستگی اور وقار قائم رکھا۔ جناب عابد علی، اسسٹنٹ ڈائرکٹر انچارج (ڈی پی ای اینڈ اسپورٹس) نے ٹورنمنٹ پر مختصر رپورٹ پیش کی اور کارروائی چلائی۔ جناب محمد مشرف خان، کرکٹ کوچ مانو ٹیم، جناب سید مظفر علی، سابق انٹرنیشنل فٹ بال کھلاڑی اور مانو فٹ بال ٹیم کے کوچ، ڈاکٹر محمد حبیب اللہ، اسسٹنٹ ڈائرکٹر بھی اس موقع پر موجود تھے۔

RD 11.1.19

منصف 14 JAN 2019

راشٹریہ سہارا 13 JAN 2019

مانو کرکٹ ٹیم نے سہ فریقی ٹورنمنٹ جیت لیا

حیدرآباد۔13 رجنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی طلبا کرکٹ ٹیم نے ایک اور شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے یونیورسٹی آف حیدرآباد کی ٹیم کو 68 رن سے شکست دے دی۔ مانو ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹ بازی کرتے ہوئے 25 اوورس میں 5 وکٹوں کے نقصان سے 189 رن اسکور کیے۔ شہید الاسلام 51 محمد رفیق خان 48 رن کے ساتھ نمایاں اسکورر رہے۔ جواب میں حیدرآباد یونیورسٹی کی ٹیم 20.4 اوورس میں 121 رن بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ ہری نے سب سے زیادہ 48 رن بنائے۔ ایشان جمالی نے تین وکٹ حاصل کیے۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر، مانو نے ٹرافی اور میڈلس عطا کیے۔ ڈاکٹر ایم اے سکندر، رجسٹرار، نے چند گیندوں کو کھیل کر میچ کا آغاز کیا۔ پروفیسر ابوالکلام نے ٹیموں کی ستائش کی۔ جناب عابد علی نے ٹورنمنٹ پر مختصر رپورٹ پیش کی۔ محمد مشرف خان کوچ، سید مظفر علی، ڈاکٹر محمد حبیب اللہ بھی اس موقع پر موجود تھے۔

اردو یونیورسٹی طلبہ کرکٹ ٹیم نے سہ رخی کرکٹ ٹورنامنٹ جیت لیا

حیدرآباد (یو این آئی)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی طلبا کرکٹ ٹیم نے ایک اور شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے یونیورسٹی آف حیدرآباد کی ٹیم کو 68 رن سے شکست دے دی۔ مانو ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹ بازی کرتے ہوئے 25 اوورس میں 5 وکٹوں کے نقصان سے 189 رن اسکور کیے۔ شہید الاسلام نے سب سے زیادہ 51 رن بنائے جس میں 6 چوکے شامل تھے۔ محمد رفیق خان نے 48 رن 4 چوکے اور 2 چھکوں کی مدد سے بنائے۔ راکیش نے 5 اوورس میں 39 رن کے عوض 2 وکٹ لیے۔ جوابی اننگ میں حیدرآباد یونیورسٹی کی ٹیم 20.4 اوورس میں 121 رن بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ ہری نے سب سے زیادہ 48 رن بنائے۔ ایشان جمالی نے 3.4 اوورس میں 11 رن کے عوض 3 وکٹ لیے جبکہ رفیق اور فرحان نے 2،2 وکٹ لیے۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر، مانو نے ٹرافی اور میڈلس عطا کیے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ جیت ہار سے زیادہ کھیل کے جذبہ کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ دونوں صورتوں میں آپ سیکھتے اور آگے بڑھتے ہیں۔ حیدرآباد یونیورسٹی ٹیم کو سلور میڈلس دیے گئے جبکہ کلی آزاد سہ رخی سیریز کی ٹرافی اور گولڈ میڈلس مانو ٹیم کو دیے گئے۔ ابتداء میں ڈاکٹر ایم اے سکندر، رجسٹرار نے پروفیسر ابوالکلام، صدرنشین اسپورٹس اینڈ گیمس کمیٹی کی چند گیندوں کو کھیل کر میچ کا آغاز کیا۔

سیاست

12 JAN 2019

دینی مدارس کے طلبہ کو بااختیار بنانے اردو یونیورسٹی اور اقوام متحدہ آبادی فنڈ کی پہل

بہار کے 4 اضلاع میں تجرباتی پراجیکٹ کا آغاز۔ مانو کی تاریخ کا اہم دن۔ ڈاکٹر اسلم پرویز

حیدرآباد، 11 رجنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج اقوام متحدہ آبادی فنڈ (یواین ایف پی اے) کے ساتھ ایک اہم شراکت داری کا آغاز کرتے ہوئے بہار کے 4 اضلاع میں دینی مدارس کے نوبالغ طلبہ کے تعلیمی پروگرام (اے ای پی) کے تجرباتی پراجیکٹ کا آغاز کیا ہے۔ پراجیکٹ میں بہار ریاستی مدرسہ تعلیمی بورڈ اور محکمہ تعلیم، حکومت بہار تعاون کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے کانفرنس ہال، عمارت انتظامی میں منعقدہ تقریب کی صدارت کی۔ انہوں نے یواین ایف پی اے کے نمائندے جناب وینکٹیش سرینواسن کے ساتھ دستاویزات کا تبادلہ کیا اور آج کے دن کو اردو یونیورسٹی کی تاریخ میں ایک اہم دن قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس کے وسطانیہ سطح (6 تا 8 جماعت) کے طلبہ کے لیے اس پراجیکٹ کا بیڑہ اٹھاتے ہوئے اردو یونیورسٹی اپنے اغراض و مقاصد کی تکمیل کر رہی ہے۔ اس پراجیکٹ کا مقصد طلبہ کی تربیت، صلاحیت میں اضافہ اور تاحیات اکتساب کی سہولت کی فراہمی ہے۔ ابتدا میں اس پراجیکٹ کی مدت ایک سال ہوگی اور اس کے لیے 1,11,595 امریکی ڈالر کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ بہار کے 4 اضلاع کشن گنج، ارریہ، پورنیہ اور کٹیہار میں جملہ 757 مدارس کا احاطہ کیا جائے گا۔ پورنیہ ڈویژن میں مسلمانوں کی بڑی آبادی ہے۔ جناب وینکٹیش سرینواسن نے کہا کہ وہ جلد شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت کے طلبہ کے لیے ایک پراجیکٹ کی تجویز پیش کریں گے۔ عالمی ادارے کے پٹنہ نمائندہ ڈاکٹر ندیم نور نے کہا کہ ہماری قوم کے بچے اگر بھیک مانگ رہے ہیں یا نہایت کم اجرت پر چھوٹے موٹے کام کر رہے ہیں تو یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ اس صورت حال کو بدلیں۔ انہوں نے دینی مدارس کے اس تعلیمی پراجیکٹ کو قومی تعمیر سے تعبیر کیا۔ ڈاکٹر ایم اے سکندر، رجسٹرار مانو نے اس پراجیکٹ کو ایک قومی مشن قرار دیتے ہوئے اسے یونیورسٹی مینڈیٹ کے عین مطابق قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج محض خواندگی کی اہمیت نہیں ہے بلکہ اس سے آگے بڑھ کر تعلیم یافتہ ہونا ضروری ہے۔ طلبہ میں سوال پوچھنے کے فن کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر ایم وناجا، پراجیکٹ رابطہ کار نے استقبالیہ کلمات کہے اور نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ کوآرڈینیٹر پروفیسر فیض احمد، (دربھنگہ) نے کلمات تشکر ادا کیے۔ اس موقع پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اساتذہ پروفیسر اعجاز مسیح اور پروفیسر ارشد کے علاوہ بہار مدرسہ تعلیمی بورڈ کے اکیڈمک آفیسر اور انسپکٹر ڈاکٹر نورالاسلام اور جناب ریاض الدین کے علاوہ یواین ایف پی اے کی نمائندہ محترمہ مٹی اور جناب قاضی عبدالرب بھی موجود تھیں۔

14 JAN 2019

TUE 15-01-2019

سیاست
The Siasat Daily Hyderabad

منگل ۱۵ر جنوری ۲۰۱۹ء

سائنس کی چیزوں کو مذہب پر منطبق کرنے کی ضرورت نہیں

سائنس اور مذہب الگ الگ، عصر حاضر میں علم کلام کے مباحث پر پروفیسر حمید اللہ مرازی کا خطاب

حیدرآباد 14 جنوری (یو این آئی) ''سائنس اور مذہب دونوں الگ الگ چیزیں ہیں، کیونکہ سائنس کا موضوع موجودہ حالات ہے، اس میں ایک چیز دن بدن کے انکشافات کے نتیجہ میں کبھی غلط اور کبھی صحیح ثابت ہوتی رہتی ہے، جبکہ مذہب کا مصدر قرآن کریم ہے، جسے اس کائنات کے خالق نے قیامت تک پیدا ہونے والے مسائل کے حل کیلئے نازل کیا ہے، اس میں کوئی کمی بیشی اور غلطی کی گنجائش نہیں ہے، لہذا ان دونوں کو الگ الگ رہنے دینا چاہئے، سائنس کی چیزوں کو مذہب پر منطبق کرنے کی ضرورت نہیں''۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر حمید اللہ مرازی (صدر شعبہ مذہبی مطالعات، سینٹرل یونیورسٹی، کشمیر) نے اپنے خصوصی خطاب بعنوان ''عصر حاضر میں علم کلام: مباحث اور طریقہ کار'' کے دوران کیا۔ پروفیسر حمید اللہ مرازی نے اپنے اس خطاب کے دوران عصر حاضر میں علم کلام کے مباحث کا تذکرہ کرتے ہوئے توحید کے جدید رجحانات، لادینیت، قدیمیت، مادیت، اباحیت اور مابعد جدیدیت وغیرہ پر مفصل روشنی ڈالی۔ اپنے خطاب کے اخیر میں انہوں نے علم کلام کے سلسلہ میں عالم اسلام کی صورت حال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مغرب علم کلام کے جن مسائل پر معترض ہے ان کے جوابات عالم اسلام کی جانب سے اس قدر تاخیر سے آتے ہیں کہ وہاں نئے مسائل پیدا ہو چکے ہوتے ہیں۔ لہذا آج علامہ شبلی اور علامہ اقبال جیسی علم کلام کی ماہر اور مدلل جواب دینے والی شخصیات کی ضرورت ہے، بلکہ ان کاموں کو اداروں کے تحت انجام دیا جانا آج کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر بزم طلبہ کی جانب سے نکلنے والے دیواری پرچہ ''اسلامی مطالعات'' کے آٹھویں شمارے کی رسم اجراء جناب انیس احسن اعظمی (مشیر اعلیٰ CUCS، مانو) کے ہاتھوں انجام پائی۔ جناب انیس احسن اعظمی نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے شعبہ کے طلبہ اور اساتذہ کو مبارکباد دی۔ جناب انیس اعظمی نے دوسری جنگ عظیم کے دور کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت لوگوں کو اپنے مافی الضمیر کے اظہار کی اجازت نہیں تھی، اور نہ ہی کاغذ تھا، جبکہ آج انسان ان تمام چیزوں سے آزاد ہے، وہ اپنا مافی الضمیر آزادی کے ساتھ ظاہر کرسکتا ہے، لہذا اس قسم کی سرگرمیاں طلبہ کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے میں ایک بہترین پلیٹ فارم کی حیثیت رکھتی ہیں، طلبہ کو چاہئے کہ ان میں حصہ لیں اور اپنی تحریری صلاحیتوں کو منظر عام پر لانے کی کوشش کریں۔ اختتامی کلمات میں صدر شعبہ ڈاکٹر محمد فہیم اختر نے مہمان مقرر کے پر مغز خطاب پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت علم کلام کے جدید مباحث پر کام کرنے والے افراد تیار کرنے کی ضرورت ہے، جو اس موضوع پر ہونے والے اعتراضات کا جواب دیں، اور ساتھ ہی ایسے نصاب تعلیم کی ضرورت ہے جو نئی نسل کے ایمان وعقیدہ کی حفاظت کا ضامن ہو۔ پروگرام کا آغاز صالح امین (ریسرچ اسکالر) کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا، محترمہ ذیشان سارہ (استاذ شعبہ) نے شعبہ کا تعارف اور ڈاکٹر محمد عرفان احمد (اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ) نے مہمان مقرر کا تعارف پیش کیا۔ نظامت کے فرائض محترمہ ذیشان سارہ (استاذ شعبہ) نے انجام دیئے اور ڈاکٹر شکیل احمد (اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ) کے شکریہ پر اس پروگرام کا اختتام ہوا۔

UNI BREVITY ACCURACY SPEED United News of India India's Multi Lingual News Agency

Tuesday, Jan 15 2019 | Time 15:06 Hrs(IST)

Posted at: Jan 11 2019 5:44PM

Share

MANUU enters partnership with UNFPA to implement pilot project on AEP

Hyderabad, Jan 11 (UNI) Maulana Azad National Urdu University (MANUU) on Friday took a leap forward towards its mandate of reaching the unreached by entering into a partnership with United Nations Population Fund (UNFPA) to implement a pilot project on Adolescence Education Program (AEP) in Madrasas of Bihar.

A formal launching ceremony of the project was held at the university Campus this morning.

University Vice-Chancellor Dr Mohammad Aslam Parvaiz, who presided over the function, exchanged the documents with Mr Venkatesh Srinivasan, Assistant Representative, UNFPA in India.

Addressing on the occasion, Dr Aslam Parvaiz described the project as a new beginning for MANUU and the endeavour to empower Madrasa students is part of MANUU's mandate.

Collaboration with UNFPA would continue to streamline the marginalized sections. Inclusion and dissolution is important for smooth functioning of the society, Dr. Aslam Parvaiz remarked.

Mr Venkatesh Srinivasan expressed the need to engage educational institutions with national bodies and professional organizations.

He offered more collaborative ventures to MANUU including a new project on Media with the involvement of Department of Mass Communication and Journalism.

University Registrar Dr. M A Sikandar, described the pilot project as a mission and in complete consonance with University's mandate.

AEP aims at the training, capacity building and life long learning of adolescents studying at Wastania level (classes 6-8) Madrasas in four districts of Purnia division namely Kishanganj, Araria, Purnia and Katihar.

The Purnia division has a very high concentration of Muslim population and represents one of the highly backward regions of Bihar commonly known as Seemanchal.
UNI KNR CS 1744

UNI Photo

LUCKNOW, JAN 15 (UNI)- Samajwadi Party President Akhilesh Yadav greeting Bahujan Samaj Party (BSP) supremo Mayawati on her 63rd birthday in Lucknow on Tuesday. UNI

Other Links

UNIVARTA (News Agency)
Indian News Agency

UNI-Urdu Service(News Agency)
Indian News Agency

Newswrap

Newswrap1

More News

Devegowda decries BJP attempts to bring down JD(S)-Congress coalition government in Karnataka

15 Jan 2019 | 2:53 PM

Bengaluru, Jan 15 (UNI) Lashing out against the state BJP leaders for their efforts to topple the democratically formed JD(S)-Congress government in Karnataka, former prime minister H D Deve Gowda said BJP's shameful act of trying to purchase rival MLAs will be defeated.

Share

see more..

Cong-JDS Coalition Govt needs 'Operation' not BJP : Sadananda Gowda

15 Jan 2019 | 1:23 PM

UNI
BREVITY ACCURACY SPEED
United News of India
India's Multi Lingual News Agency
Tuesday, Jan 15 2019 | Time 15:00 Hrs(IST)

UNI Photo

HYDERABAD, JAN 11 (UNI)- Cricket team of Maulana Azad National Urdu University (MANUU) with Vice-Chancellor of University Dr Mohammad Aslam Parvaiz and others after the victory over University of Hyderabad (HCU) in the final match of first Triangular Cricket Tournament, in Hyderabad on Friday. UNI PHOTO-65U

Copyright @ United News of India. All rights reserved.

Email:ysat@uniindia.com
Contact: 011-23714434 / 23357614 (O)